



سوال

نیند سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ ظہر عصر سے پہلے بیت الحرام میں سو جاتے ہیں پھر جب انہیں نماز کے لئے بیدار کرنے والا آتا ہے تو وہ وہ وضوء کے بغیر نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں بعض عورتیں بھی اسی طرح کرتی ہیں براہ کرم مطلع فرمائیے کہ اس کا کیا حکم ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیند اگر اس قدر گہری ہو کہ اس سے شعور زائل ہو جائے تو اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ صحابی تلیل حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

(امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا كنا مسافرين ان لا نخرج خفا ولا نلبس ايام وليا بين الامن بنا يولكن من غاظ و لول ونوم) (سنن نسائی)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب ہم مسافر ہوں تو بول و براز اور نیند کی وجہ سے تین دن اور تین راتوں تک لپٹے موزوں کو نہ اتاریں ہاں حالت جنابت ہو تو پھر اتارنا ہوگا۔"

اسی طرح حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(السنن وکاء، الر فاذا قامت العینان اسطلق الوکاء) (مسند احمد)

"آنکھ شرم گاہ کا تسمہ ہے لہذا جب آنکھیں سو جاتی ہیں تو یہ تسمہ ڈھیلا پڑھ جاتا ہے"

اس سے معلوم ہو کہ جو مرد اور عورتیں مسجد حرام میں یا کسی دوسری جگہ سوئیں ان کی طہارت ختم ہو جاتی ہے لہذا انہیں وضوء کرنا چاہئے اگر کسی نے وضوء کے بغیر نماز پڑھ لی تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی شرعی وضوء یہ ہے کہ گلی اور ناک کی صفائی کے ساتھ منہ دھویا جائے کہنیوں تک ہاتھوں کو دھویا جائے کانوں سمیت سر کا مسح کیا جائے اور دونوں ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھویا جائے نیند ہو کے خروج شرم گاہ کو لگنے اور اونٹ کا گوشت کھانے کی صورت میں استبراء کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وضوء سے پہلے استبراء یا ڈھیلوں کا استعمال خاص طور پر بول و براز یا ان کے ہم معنی حالتوں میں واجب ہوتا ہے اونگھ سے وضوء نہیں ٹوٹتا کیونکہ اس سے شعور ختم نہیں ہوتا اور اسی سے اس باب میں وارد مختلف احادیث میں تطبیق بھی ہو جاتی۔



هدى ما عندى والتدا علم بالصواب

فتاوى اسلاميه

ج 1 ص 281

محدث فتوى